سوال

(97) فوت شدہ نمازوں کی قضا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

فوت شدہ نمازوں کی قضا کس وقت اور کس طرح دینا چاہیے۔ تفصیل سے جواب دیں اور دلیل سے مزین کریں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

فوت شدہ نمازوں کی قضا کے متعلق ہمارے ہاں مشہور ہے کہ دوسرے دن انہیں فرض نمازوں کے ساتھ پڑھا جائے، مثلاً: اگر کسی وجہ سے نماز فجر رہ گئی ہو تو اسے اگلے دن نماز فجر کے ساتھ پڑھا جائے، یہ بات سرے سے بے بنیاد اور غلط ہے بلکہ فوت شدہ نماز اسی وقت پڑھی جائے جب یاد آئے اور آیندہ دن تک مؤخر نہ کیا جائے حدیث میں ہے کہ ''جو شخص کسی نماز کو بھول جائے یا سویا رہے تو اس کا کفارہ یہ ہے کہ اسے اسی وقت پڑھ لے جب اسے یاد آئے۔'' [صحیح مسلم، المساجد: ۶۸۴]

امام بخاری رحمہ اللہ نے اس سلسلے میں ایک عنوان بایں الفاظ قائم کیا ہے ''جو شخص نماز بھول جائے وہ اسی وقت پڑھے جب اسے یاد آئے۔'' (صحیح بخاری، مواقیت الصلوۃ، باب نمبر ۳۷) اس حدیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ نہیں فرمایا کہ ''فوت شدہ نمازوں کو دوسرے دن اس وقت پڑھے جب اس کا وقت آئے'' بلکہ فرمایا کہ اسی وقت پڑھ لے جب اسے یاد آئے، ان کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے فوت شدہ نمازوں کو پڑھا جائے اس کے بعد موجودہ نمازیں ادا کی جائیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے غزوۂ خندق کے موقع پر نماز عصر فوت ہوگئی تو آپ نے غروب آفتاب کے بعد پہلے عصر پڑھی اس کے بعد نماز مغرب ادا کی۔ [صحیح بخاری، مواقیت الصلوۃ: ۵۹۸]

اس حدیث پر امام بخاری رحمہ اللہ نے اس طرح عنوان قائم کیا ہے: ''فوت شدہ نمازوں کو پڑھتے وقت ترتیب کا خیال رکھا جائے۔'' یہ عنوان اور پیش کردہ حدیث اس بات کی دلیل ہے کہ انسان پہلے فوت شدہ نماز کو پڑھے، پھر موجودہ نماز کو ادا کرے، لیکن اگر کسی نے بھول کر یا لاعلمی میں موجودہ نماز کو فوت شدہ سے پہلے پڑھ لیا تو اس کی نماز نسیان یا لاعلمی کے عذر کی وجہ سے صحیح ہوگی۔ مسئلہ کی مناسبت سے یہ وضاحت کرنا ضروری ہے کہ قضا نمازوں کی دو اقسام ہیں:

1۔ آدمی فوت شدہ نماز کی اس وقت قضا دے جب عذر ختم ہو جائے۔ اس میں نماز پنجگانہ آتی ہیں کہ تاخیر کا عذر ختم ہوتے ہی انہیں پڑھ لیا جائے انہیں مزید مؤخر نہ کیا جائے۔

2۔ جب نماز فوت ہو جائے تو اسے قضا پڑھنے کے بجائے اس کے بدل کی قضا دی جائے، اس قسم کے تحت جمعہ کی نماز آتی ہے جب انسان کا جمعہ فوت ہو جائے یا امام کے ساتھ دوسری رکعت کے سجدہ میں شامل ہوا ہو تو اس صورت میں اسے ظہر بطور قضا پڑھنا ہوگی جمعہ کی نماز کے لئے کم از کم رکعت پانا ضروری ہے کیونکہ حدیث میں ہے جس نے نماز کی ایک رکعت پالی اس نے نماز کو پالیا۔ [صحیح بخاری، المواقیت: ۵۸۰]

اس کا مطلب یہ ہے کہ جس نے نماز جمعہ ایک رکعت سے کم پائی تو اس نے جمعہ نہیں پایا، لہٰذا جمعہ کے بجائے اسے اب ظہر کی قضا دینا ضروری ہوگا۔ [واللہ اعلم]

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:140